© rasailojaraid.com

نے بے کم و کاست قلم بند کر دی ہو، جسے پڑھ کر اس کی زندگی کے نشیب و فراز معلوم ہوں۔

زیرِنظر آپ بیتی مصنف کی زندگی کے حالات کی راست تصویر کشی ہے۔ ان کے موے قلم نے واقعات کے ایسے خوش نما پیکر تیار کیے ہیں کہ گذشتہ ۵۰ برس کے ملکی حالات سامنے آجاتے ہیں۔ مصنف ایک عالمِ دین ہیں، اپنی تعلیمی اور تدریسی زندگی کے کوائف کے علاوہ اپنے اساتذہ، پیرومرشد اور عزیز و اقارب سے متعلق اپنے روابط صاف صاف طریقے سے بیان کر دیے ہیں۔ جس ماحول میں مصنف کی تعلیمی زندگی گزری، وہاں سیّد مودودیؒ کے لیے کوئی نرم گوشہ نہیں تھا، چنانچہ زیرِنظر کتاب کے مطابق مصنف نے دل کھول کر اس محاذ آرائی میں حصہ لیا جو اُس دور کے علما اور مولانا مودودیؒ میں جاری تھی۔ تحریری و تقریری مباحثے اور مناظرے بھی زوروں پر تھے۔

اس آپ بیتی میں مصنف نے ملکی اور غیرملکی استعمار کا ذکر بھی کیا ہے۔ بیرونِ ملک سفرناموں کے سلسلے میں بھارت کا سفر یادگار سفر کہا جاسکتا ہے، جس میں 'شیخ الہند سیمی نار' میں ایک مقرر کے پاکستان کے خلاف تبصرے پر مصنف اور ان کے ساتھی اجلاس کا بائیکاٹ کرتے ہوئے باہر چلے گئے (ص ۲۶۰)۔ اسی سفر میں آگرہ قلعے کی سیر کے موقعے پر یہ افسوس ناک واقعہ بھی پیش آیا کہ مصنف کے وفد کے ایک پاکستانی فرد کو قلعے کے دروازے پر اپنی ٹوپی اُتار کر قلعے کے محافظ ہندوؤں کے پاؤں پر رکھنی پڑی لیکن وہ پھر بھی راضی نہ ہوئے (ص ۲۶۱)۔ (ظفر حجازی)

امریکا زوال کی جانب، رضی الدین سیّد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۲۲۰ روپے۔

مصنف ایک منجھے ہوئے قلم کار ہیں۔ مختلف عنوانات پر کئی کتب کے مصنف ہیں۔ کراچی میں 'نیشنل اکیڈمی آف اسلامک ریسرچ' کے کرتا دھرتا ہیں جہاں سے صہیونیت پر منظم اور سائنٹی فک انداز میں ۱۵ قیمتی کتب شائع کی جاچکی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب میں مصنف نے امریکا کے خلاف عالمی نفرت، اخلاقی بے راہ روی، امریکی شرح پیدایش میں تیز رفتار کمی، معیشت کا زوال، امریکا پر یہودی اثرات، امریکا میں اسلحہ کی بہتات اور اس کے استعمال کے خطرناک اثرات، اور مختلف مفکرین کے خیالات اور آرا پیش کی ہیں۔ امریکا میں مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی کا جائزہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی پیش کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو قوم اخلاقی زوال کا شکار ہو جائے اور جس کے امن و سلامتی کے تصورات اپنے لیے کچھ اور دوسروں کے لیے کچھ اور ہوں اور جو اپنی سیاسی اور سماجی غلبے کے خبط میں ہر اخلاقی اصول کو تاراج کر دے، اگر وہ ترقی کی معراج پر ہے تو لازماً تباہی کی طرف گامزن ہو گی اور یہی حال امریکا کا ہے۔ ہم روس کا حال اپنی آنکھوں سے دیکھ چکے ہیں کہ وہ افغان مجاہدین کے ساتھ معرکہ میں جس بُری طرح بکھرا اور ٹوٹا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ اس کی وجوہات وہی ہیں جو اُوپر بیان ہوئیں۔ اپنے گہرے مشاہدے کی بنیاد پر مولانا مودودیؒ نے ایک صدی قبل روس کے زوال کی پیش گوئی کی تھی اور ساتھ ہی ساتھ امریکی زوال کی پیش گوئی بھی۔ بس اب وقت کا انتظار ہے! (شہزادالحسن چشتی)

حکایاتِ حکمت و دانش، ملک احمد سرور۔ ناشر: طٰہٰ پبلی کیشنز، ۱۹- ملک جلال الدین (وقف) بلڈنگ، چوک اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۲۳-۴۴۷۰۵۰۹۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مدیر بیدار ڈائجسٹ نے اپنے ماہنامے میں حکایاتِ حکمت و دانش کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا۔ بڑے پیمانے پر اس کی پذیرائی ہوئی۔ چنانچہ قارئین کی بڑی تعداد اور پبلشر کے اصرار پر ملک صاحب نے زیرنظر کتاب میں کہانیوں اور تحریروں کا ایک انتخاب مختلف عنوانات (علم بارے مختلف حکایات، حکایاتِ شکر، امانت و دیانت، محنت و ہمت، ذہانت و فطانت، دوستی، سخاوت، لالچ اور بخل، وعدوں کی پاس داری اور متفرق حکایات) کے تحت مرتب کر دیا ہے۔

کہانیاں اور تحریریں مختصر ہیں۔ ایک صفحہ، دو صفحہ یا زیادہ سے زیادہ تین چار صفحے۔ کسی ایک مضمون یا کہانی کے آخر میں اگر جگہ بچ گئی ہے تو اسے کسی حدیث، دعا، اشعار یا دل چسپ واقعے سے پُر کر دیا ہے۔ تحریروں کی زبان آسان اور اسلوب سادہ ہے۔ پڑھنا شروع کریں تو چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ایک ایسے وقت میں، اور ایک ایسے معاشرے میں جہاں اخلاقی قدروں کی گم شدگی سب سے بڑا مسئلہ ہے، تحفہ دینے کے لیے یہ بہت اچھی کتاب ہے جو چھوٹوں اور بڑوں سب کو گم شدہ دینی و اخلاقی قدروں کی بحالی کا احساس دلاتی ہے۔ بعض حکایات دوسری کتابوں سے نقل کی گئی ہیں مگر حوالے نامکمل ہیں جیسے ص ۱۸، ۵۷، ۹۵ وغیرہ۔ (رفیع الدین ہاشمی)

© rasailojaraid.com